Is this the beginning of
THE END OF ISLAM?
کیا مُروّجہ اسلام کی اُلٹی گِنتی شروع ہو چکی ؟

اسلامی تُراث کے مطابق یہ تو طے ہے کہ نبی ﷺ کی ہلاکت، کسی خاتون کے ہاتھوں کھانے میں مِلا کے کِھلائے گئے زہر کے اثر سے ہُوئی تھی۔ تاہم، نقطۂ شک یہ ہے کہ، زہر دینے والی وہ خاتون کوئی باہر والی تھی یا گھر کے اندر والیاں، حضراتِ عائشہ وحفصہ ؟ نبی ﷺ سے اِن بیبیوں کا بزبانِ حال بر سرِ پرخاش رہنا، یہ غمازی کرتا ہے کی اندرونِ خانہ کوئی سرد جنگ ضرور چل رہی تھی (سورۂ تحریم کی آیات 4 اور 5 سے بھی نبی ﷺ کے اندرونِ خانہ رہنے والی مکدّر فضاؤوں کا سراغ ملتا ہے)۔ اِس مخصوص نقطۂ نظر میں اہلِ تشیع اور اہلِ تسنن کے مابین شدید تنازع پایا جاتا ہے۔ زہر کی بات کو لیکر حضرت عائشہ کا اس قدر واویلا مچانا، کہیں چور مچائے شور کے مصداق تو نہیں؟ حضراتِ ابو بکر و عمر کا نبی ﷺ کی زہر میں بجھی موت پر اس درجہ بے اعتنائی برتنا، چہ معنی دارد؟ (نبی ﷺ کی عبرت آموز موت کو ہمارے علماء، کبھی بھی موضوعِ بحث نہیں بناتے، کہ کہیں ناموسِ نبوّت کا کھوکھلا تقدّس پامال نہ ہو جائے)۔ نبی ﷺ کی مرگ کے فوری بعد، نبی ﷺ کے زہر آلودہ جسم کو حجاز کی گرمی میں تین شب و روز تک بے گور و کفن پڑا چھوڑ کر سقیفۂ بنی ساعدہ میں، نبی کی خصوصی تربیت میں رہنے والے انصار و مہاجرین صحابہ کا آپسی شقاق میں پڑنا، ان گروہ بندیوں کے سبب بالآخر سعد ابنِ عبادہ جیسی شخصیت کا پُراسرار طریقے سے قتل کر دیا جانا، مَسندِ خلافت واَمارت پر سیطرت کے لئے باہم اقتتال اور دھینگا مشتی کرنا، خود بتاتا ہے کہ جیسا، تربیت دینے والا، ویسے، تربیت پانے والے، یعنی، عیاں را چہ بیاں۔ اور پھر یکے بعد دیگرے، خُلفائے راشدین کا قتل، اور اس میں بھی عثمان ابنِ عفان جیسی شخصیت کی نعش کا کچرے کی کنڈی میں تین دن تک پڑا رہنا، اپنے آپ میں کئی سارے تلخ اور مکروہ سوالات کو جنم دیتا ہے۔ نام نہاد خلافتِ راشدہ، پھر اس کے بعد، خلافتِ بنواُمیہ، خلافتِ بنو عباس، خلافتِ فاطمیہ، خلافتِ صفویہ، خلافتِ علَویہ، خلافتِ عثمانیہ اور دیگر سلاطینِ با تمکین کا، محض حصولِ تخت وتاج کی خاطر آپس ہی میں ایک دوسرے کے خانوادوں کے سروں کو قلم کرتے رہنا۔ اور تو اور، جمل، صفین اور نہروان کی لڑائیوں میں دونوں طرف برگزیدہ، جلیلُ القدر بلکہ عشرۂ مبشرہ کہلانے والے صحابۂ کرام کے درمیان خونریز معرکہ آرائیوں کی داغ بیل کا پڑ جانا، بے شمار صحابہ وتابعین کا آپس میں ایک دوسرے کو جان سے مار ڈالنا، نیز، کربلا جیسے کرب واندوہ ناک سانحے کا معرضِ ظہور میں آنا، جس میں خود مسلمانوں ہی کے ہاتھوں، خاندانِ رسول کی گردنوں کا نہایت بے رحمی سے کاٹا جانا اور اُچھالا جانا۔ اور پھر واقعۂ حرّہ نامی مصیبت میں مسلمانوں ہی کے ہاتھوں مسلمانوں کے خون کی ندیوں کا بہنا۔ اس کے علاوہ، حروب الرِّدہ اور حروب مع الخوارج کے عنوانوں سے باہم مسلمانوں کا گتھم گتھا اور پیہم زور آزمائیاں کیے جانا وغیرہ وغیرہ، ہمیں بہت اچھی طرح بتاتا ہے کہ رحمۃ للعالمین کے دِینِ رحمت کی بابرکت شروعات کس وقار و توقیر سے ہُوئی تھی اور اس کا صدر گاہ و پناہ گاہ کتنا کریمُ المرتبت اور کیسا عظیمُ الشان تھا۔ لہولہان اَہالیٔ اسلام کی جنگ جُو اور خون آشام تاریخ کو اگر ہم ایک مختصر جُملہ میں بیان کرنا چاہیں تو وہ کچھ یوں ہو گا ۔۔۔ اِس نے اُس کو مارا، اُس نے اِس کو مار، پھر، سب نے سب کو مارا ۔۔۔ تاریخ، ختم شُد!

القُبّة الصخرَة، بیتُ المقدِس میں موجود ایک سنہری گنبد ہے، آثاری طور پر یہ گنبد بڑی اہمیتوں کا حامل اور قدیم ترین یادگار مانا جاتا ہے، اس گنبد کے اندرونی حصے میں تفصیل سے ایک قدیمی تحریر پائی گئی ہے، جس میں لفظِ **محمد** کا چھ مرتبہ اِعادہ کیا گیا ہے، اس پوری عبارت میں یہ لفظِ **محمد** کسی اَور کے لئے نہیں بلکہ سیاقِ عبارت میں بہ صراحت عیسیٰ ابنِ مریم کی عُرفیت کے طور پر لکھا گیا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت **یسوع** یعنی عیسیٰ ابنِ مریم، سریانی زبان بولتے تھے، اور جس علاقے میں پروٹو قریان یا مکی قرآن کا ظہور ہُوا، وہ علاقہ بھی دراصل سریانی تھا، سریانی زبان میں جب لفظِ **یسوع** یعنی Jesus کو لکھا جائے گا تو اُس کی معرّب شکل ہُو بہو اِس جیسی "**معمد**" یعنی بالکل عربی زبان کے لفظِ "**محمد**" کے مانند ہو گی۔

خُلاصۂ کلام یہ ہے کہ "**معمد**" کوئی اَور تھا مگر "**محمد**" بنا دیا گیا کسی اَور کو ۔۔۔ **یا للعَجَب!!!**

معمد = محمد

الّلهم صلّ على رسولك و عبدك عيسى ابن مريم و السلام عليه
يوم وُلد و يـوم يموت و يوم يُبعث حيًّا محمد رسول الله ذلك
عيسى ابن مريم قول الحق الذي فيه يمترون ما كان لله أن يتخذ
من ولد سبحٰنه

مندرجۂ بالا عربی سطریں، القبۃ الصخرۃ، یروشلم کے اندرونی حصے میں تحریر شدہ طویل عبارت کی تلخیص ہیں۔

Imaginary picture of Al-Masjid Al-Nabavi in 622 CE

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امتدادِ زمانہ کے ساتھ بڑھتے گئے، مسلمانوں کے ماورائے عقل و خرد جنونی عقائد سے قطعِ نظر، آثار اور تاریخ کی اساسیات پر آج تک کسی کے پاس بھی ایسا کوئی معتمد دستاویز نہیں پایا جاتا، جس سے یہ محقّق ہو جائے کہ محمد نام کا کوئی نبی جس کا جنم 570 عیسوی میں، موجودہ شہرِ مکہ میں ہُوا ہو، اور اُسی محمد کی موت 632 عیسوی میں موجودہ شہرِ مدینہ میں ہُوئی ہو، اور اُسے موجودہ ہری گنبد ہی کی تہہ میں دفنایا گیا ہو۔ اہم نوٹ: موجودُ الوقت گنبد کی باقاعدہ تعمیر، دراصل مصری مملوک سلطان المنصور قلاوون نے 1279 عیسوی میں کروائی، اُس وقت اُس کا رنگ ملگجا سا تھا۔ 1837 عیسوی میں پہلی بار اس گنبد پر سبز رنگ کروایا گیا۔ 1279 عیسوی سے پہلے، صدی در صدی تک یہ گنبد محض خستہ حال لکڑی کے ڈھانچے کی شکل میں تھا۔

؎ سایہ نہیں ہے گنبدِ خضراء کا آج بھی ۔ زندہ یہ معجزہ ہے محمد کے شہر میں

ساتویں صدی عیسوی سے تعلق رکھنے والے یہ وہ سِکّے یعنی کوائنس ہیں جن پر **محمد رسولُ اللہ** بھی ہے، تلوار بھی ہے، تصویری شبیہ بھی ہے، صلیب کا نشان بھی ہے، تین نقوش یا مورتیاں بھی ہیں، کِسرویِ صورت، مجوسی آگ کا نشان وغیرہ۔ اس کا مطلب یہ ہُوا، ایک تھا ساتویں صدی عیسوی کا وہ زمانہ جس میں **محمد** کے نام کے ساتھ تصویر بنانا بھی جائز تھا، مگر، اکیسویں صدی کے آتے آتے **محمد** کے نام پر کارٹون تک بنانا بھی سب سے بڑی توہین کہلایا جانے لگا ۔۔۔

مروّجہ اسلام کا **کلمۂ شہادہ** اور **کلمۂ طیبہ** بھی اصل میں عباسیوں کی زمانی اِختراع ہے۔ یاد رہے کہ قرآن میں اِس طرح کی نہ کہیں کوئی شہادہ ہے اور نہ اِس شکل میں کوئی کلمہ پایا جاتا ہے!

زمینی آثار، کردار، علائم اور قرائن کے ذریعے حقیقتوں کا پتہ لگانے اور ان کی ماہیت واصلیت کا تجزیہ کرنے والوں کے مطابق یہ **محمد** نام کا شخص کسی وقت یا کسی علاقہ میں رائی کا دانہ جتنی کوئی اِکائی تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ رائی جیسی اس اِکائی کے اُوپر طبق در طبق اُسطوری ورقے چڑھا چڑھا کے اس رائی کو پہاڑ بنا دیا گیا۔

شہرِ مدینہ والے سبز گنبد کے تہہ خانے میں کون جانے کہ کیا ہے اور کیا نہیں ہے۔ یہ خود بھی ایک ایسا چلا آرہا موروثی اعتقاد ہے، جس کو آثاریاتی یا تاریخی یا حِسّی طور پر ابھی تک کوئی وثوق واستحکام نہیں مِلا۔ با ایں ہمہ، صحیح حدیثوں میں وارِد ہے کہ إنّ الله حـرّم عـلى الأرض أن تأكل أجساد الأنبيآء ترجمہ: بیشک اللہ نے زمین پر یہ حرام کر ڈالا کہ وہ انبیاء کے جسموں کو کھا سکے۔ اِن صحیح حدیثوں میں کیا گیا، اللہ کا یہ دعویٰ اگر سچ مُچ صحیح ہے تو الْقُبّة ٱلْخَضْرَاء والی اس قبر کو کھول کر مرقدِ اقدس کو بِلاواسطہ کیمروں کے ذریعے کیوں نہ دنیا جہاں کے سامنے بطورِ توثیق یہ واشگاف کر دیا جاتا، کہ **محمد** نام کے پیارے نبی، اپنے چمکدار جسدِ عنصری کے ساتھ اپنی نورانی تُربت میں ابھی تک بدستور و برقرار و بحال و حاضر و موجود ہیں۔ یقین جانیے، یہ ایک ایسی خیال آفریں صَلاح ہے کہ اِس پر اگر عمل درآمد ہو جائے تو یوں، امامُ المُرسلین اور سیّدُ الاوّلین والآخرین کی تشہیرِ بے نظیر بھی ہو جائے گی اور معاً، اللہ ربُّ العالمین کا دینِ متین بھی آن کی آن میں سارے کُرۂ ارض پر چھا جائے گا۔ **منتہائے تصوّر!**

رُوئے زمین پر روایتی قیاس آرائیوں کے بل بوتے پر **محمد** سے منسوب اگر کسی جگہ کچھ موجود ہے، تو وہ ہیں **محمد** کے بال یعنی موئے مبارک، یا پھر **محمد** کی چپّل یعنی نعلین مبارک ۔۔۔ بہت خوب: **محمد** کے اُتیان، **محمد** کے پیشاب کو پیتے، **محمد** کا تھوک چہروں پہ مَلتے، **محمد** کا میلاد مناتے، **محمد** کی قوّالیاں گاتے، **محمد** کی نعتیں پڑھتے، **محمد** کے قصیدے سُناتے، **محمد** کے نعرے لگاتے اور **محمد** کے نام و ناموس پر لوگوں کے سروں کو تنوں سے جُدا تو کرتے رہے، مگر، کس قدر عجیب بات ہے کہ **محمد** سے منسوب مصحف، **محمد** سے منسوب تفسیر، **محمد** سے منسوب خطباتِ جمعہ کو محفوظ رکھنے کا اُنہوں نے کوئی جتن نہیں کیا، اور نہ اُنہیں اس کی کوئی پَرواہ رہی۔ البتہ **محمد** کے نام پر **محمد** کے متوالے اُمّتی، نہ جانے کس کے اور کہاں کے بالوں کو سَینت سنبھال کر صدیوں سے اُٹھاتے چومتے چلے آئے ہیں۔ یاالٰہی یہ ماجرا کیا ہے! کیا یہ صورتِ حال اہلِ اسلام کے لئے قابلِ اِنفعال اور لائقِ تشویش نہیں؟ ؎

محمّد کی جھوٹی کہانی پہ روئے ۔ یہ اُلجھی ہُوئی لن ترانی پہ روئے

Saudi Arabia Bulldozes Over Its Heritage

The Al-Baqi cemetery before the 1926 demolition.

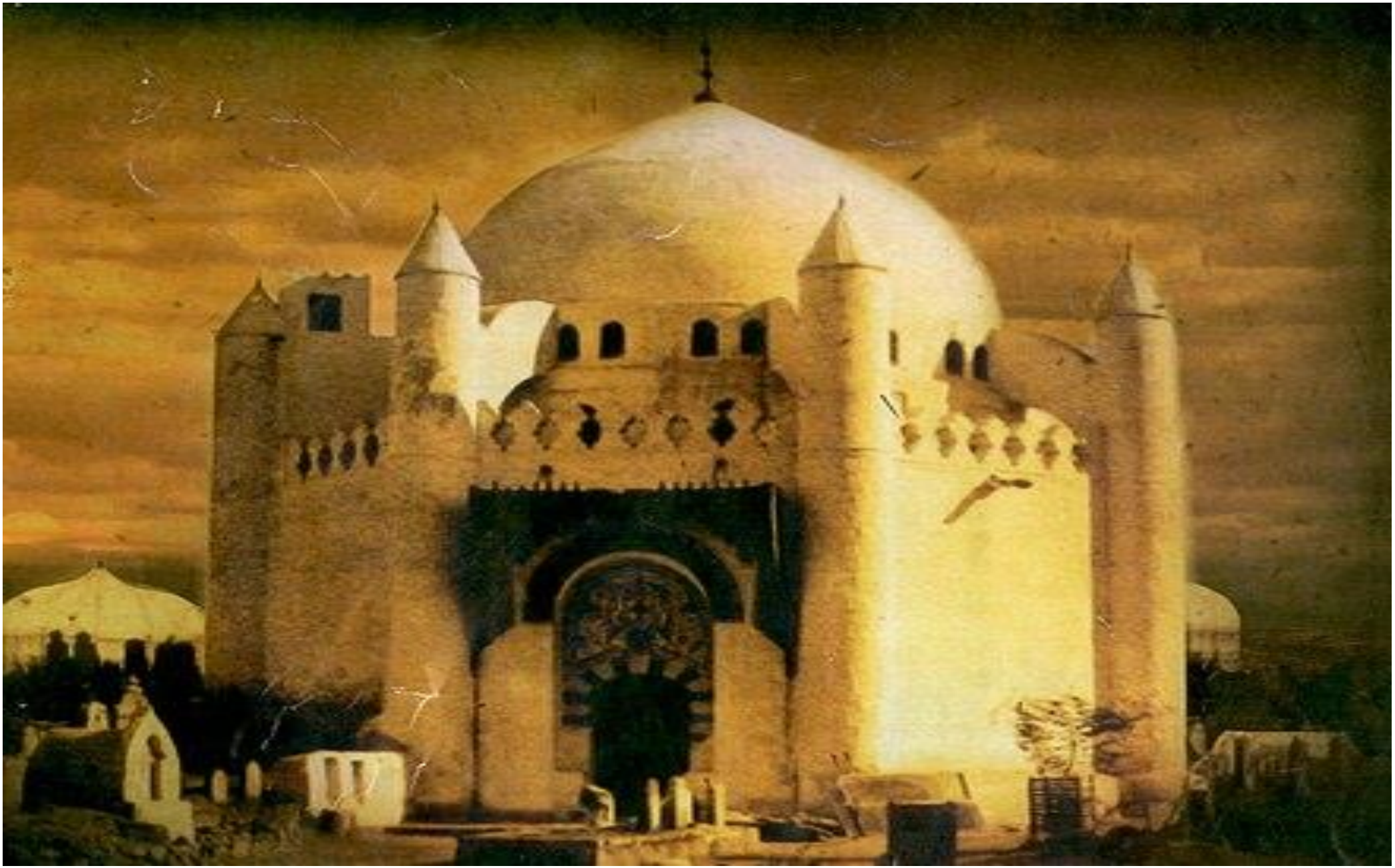

The former mausoleum of Fatimah, Abbas, Hasan ibn Ali, Ali as-Sajjad, Muhammad al-Baqir and Ja'far as-Sadiq

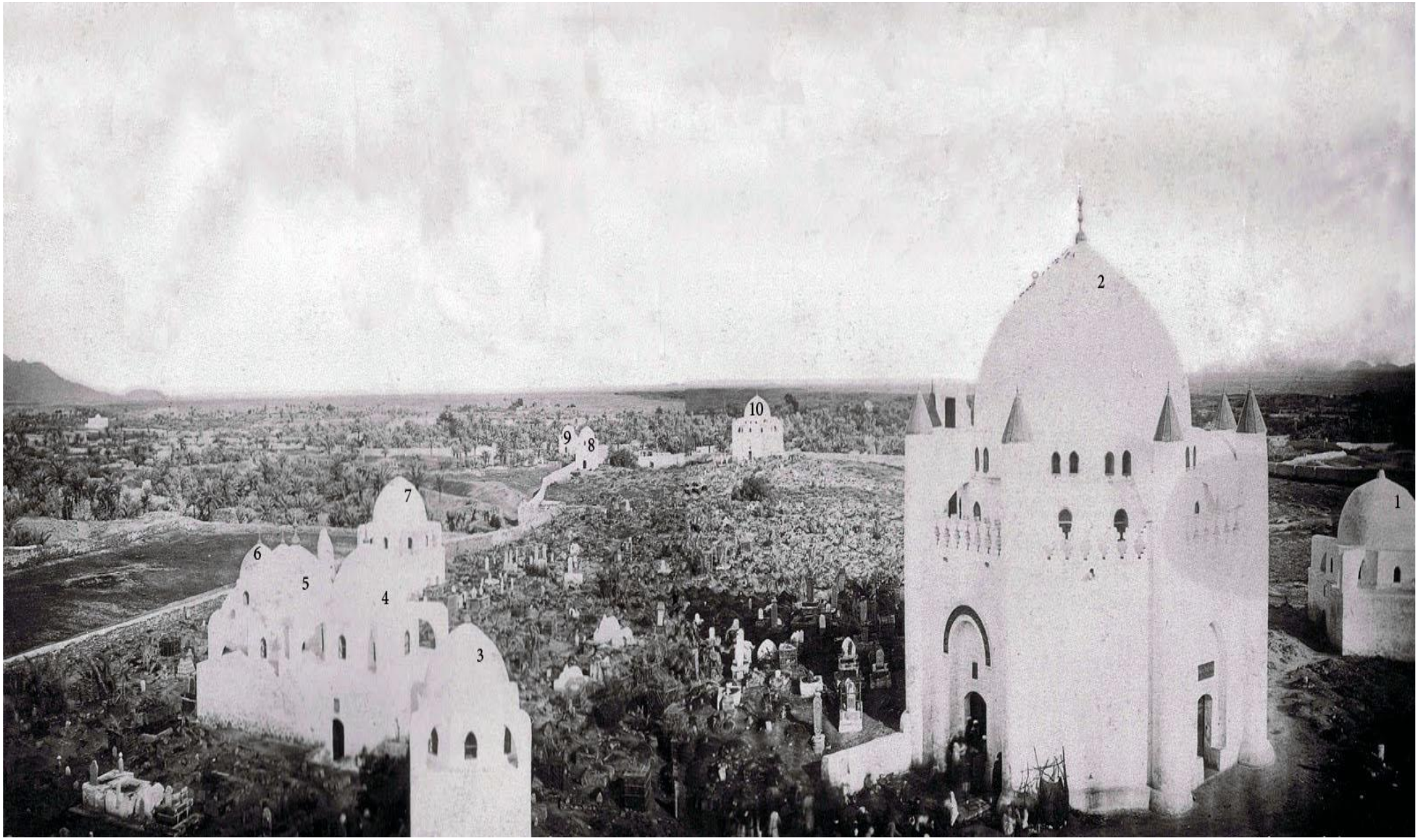

Saqeefah Bani Sa'idah

قصر الأندلس
Alandalus Palace

Destruction of religiously and culturally significant Shia sites in Saudi Arabia

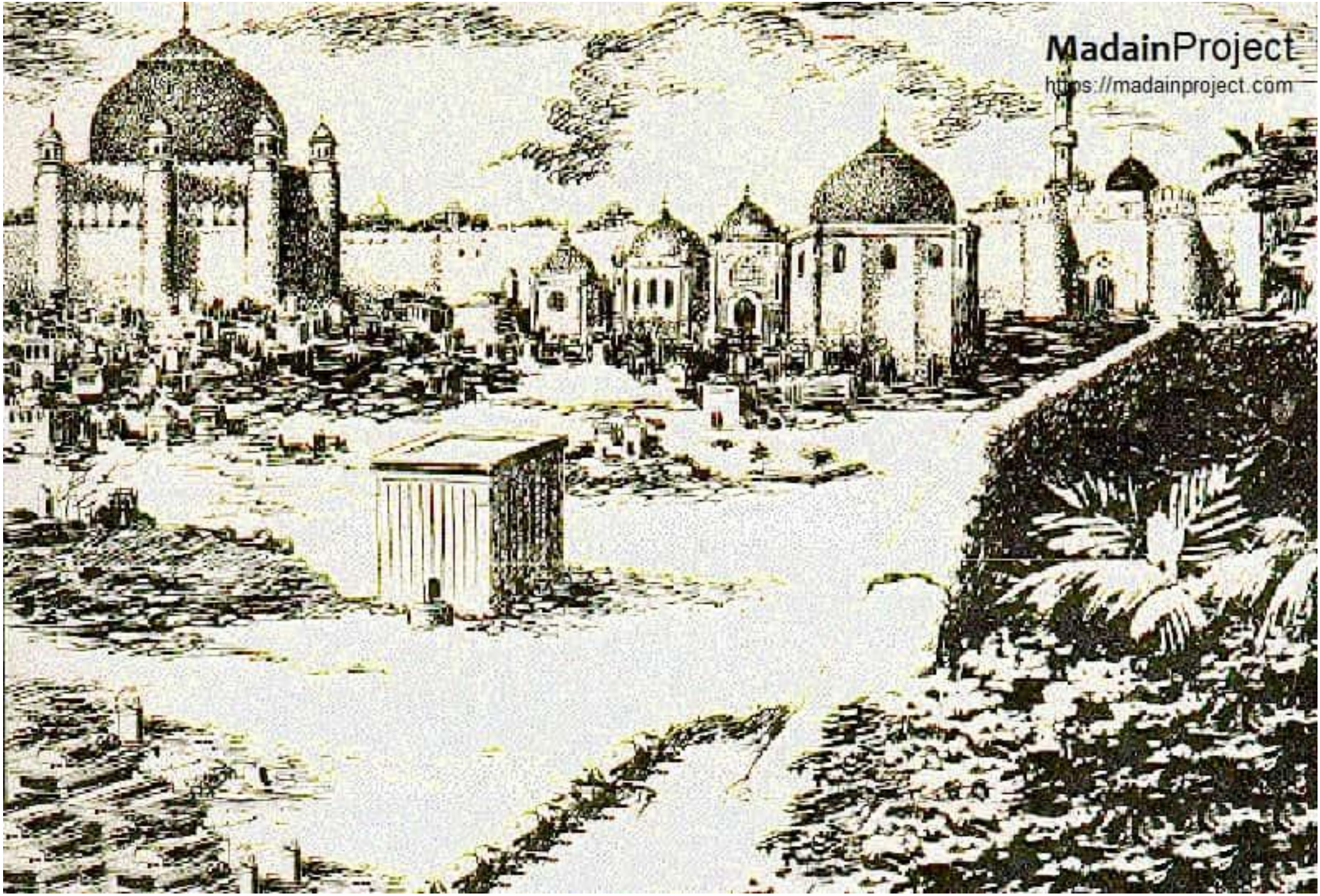

MadainProject
https://madainproject.com

MadainProject
https://madainproject.com

MadainProject
https://madainproject.com

MadainProject
https://madainproject.com

Jannatul Baqee full graveyard

Historical Mosques:

- The Mosque of al-Manaratain.
- Mosque and tomb of Sayyid Imam al-Uraidhi ibn Ja'far al-Sadiq, destroyed by dynamite on August 13, 2002
- The Mosque of Abu Rasheed.
- Salman al-Farsi Mosque, in Medina.
- Raj'at ash-Shams Mosque, in Medina.
- Mosque and tomb of Hamza at Mount Uhud.

Cemeteries and tombs:

- The tombs at Jannat al-Baqi in Medina, leveled.
- Jannat al-Mu'alla, the ancient cemetery at Mecca.
- Grave of Hamida al-Barbariyya, the mother of Imam Musa al-Kadhim.
- Tombs of Hamza and other casualties of the Battle of Uhud were demolished at Mount Uhud.
- Tomb of Eve in Jeddah, sealed with concrete in 1975
- Grave of Abdullah, the father of Muhammad.

Historical religious sites:

- *Bayt al-Mawlid* ("House of the Birth"), where Muhammad is believed to have been born in 570. Originally turned into a library, it now lies under a rundown building which was built 70 years ago as a compromise after Wahhabi clerics called for it to be demolished
- The house of Khadija, Muhammad's first wife. Muslims believe he received some of the first revelations there. It was also where his children Zainab bint Muhammad, Ruqayyah bint Muhammad, Umm Kulthum bint Muhammad, Fatimah, Qasim and Abd-Allah ibn Muhammad were born. After it was rediscovered during the Haram extensions in 1989, it was covered over and it was made into a library
- A Hilton hotel stands on the site of the house of Islam's first caliph, Abu Bakr.
- House of Muhammed in Medina, where he lived after the migration from Mecca.
- *Dar Al-Arqam*, the first Islamic school where Muhammad taught. It now lies under the extension of the Masjid Al-Haram of Mecca.
- *Qubbat al-Thanaya*, the burial site of Muhammed's incisor that was broken in the Battle of Uhud.
- *Mashrubat Umm Ibrahim*, built to mark the location of the house where Muhammad's son, Ibrahim, was born to Mariah
- Dome which served as a canopy over the Well of Zamzam.
- *Bayt al-Ahzan* of Sayyida Fatima, in Medina.
- House of Imam Ja'far al-Sadiq, in Medina.
- *Mahalla* complex of Banu Hashim, in Mecca.
- House of Ali where Hasan and Husayn were born.
- House of Hamza.